سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2014

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2014

سندھ ریپروڈکٹو میٹرنل، نیو نیٹل اینڈ چائلڈ ہیلتھ اتھارٹی آرڈیننس، 2014

THE SINDH REPRODUCTIVE MATERNAL, NEO-NATAL AND CHILD HEALTH AUTHORITY ORDINANCE, 2014

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1.مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2.تعریف

Definitions

3.اتھارٹی کا قیام

Establishment of Authority

4.اختیارات اور کام

Powers and Functions

5.بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

6.میمبر کی نااہلی

Disqualification of member

7.بورڈ کے اجلاس

Meetings of the Board

8.ڈائریکٹر جنرل کی مقرری

Appointment of Director General

9.ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات

Powers of Director General

10.منتقلی

Delegation

11.کمیٹیز

Committees

12.اتھارٹی کے ملازمین

Employees of the Authority

13.فنڈ

Fund

14.بجٹ اور اکائونٹس

Budget and accounts

15.آڈٹ

Audit

16.سالانہ رپورٹ

Annual report

17. میمبرز اور ملازم سرکاری ملازم ہونگے

Members and employees to be public servants

18. استثنیٰ

Indemnity

19. آرڈیننس کو دیگر قوانین پر برتری حاصل ہو گی

Ordinance to prevail over other laws

20. قواعد

Rules

21. ضوابط

Regulations

22. رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Power to remove difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2014

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2014

سندھ ریپروڈکٹو میٹرنل، نیو نیٹل اینڈ چائلڈ ہیلتھ اتھارٹی آرڈیننس، 2014

THE SINDH REPRODUCTIVE MATERNAL, NEO-NATAL AND CHILD HEALTH AUTHORITY ORDINANCE, 2014

[20 مئی 2014]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں اتھارٹی قائم کی جائیگی، جس کو سندھ ریپروڈکٹو میٹرنل، نیو نیٹل اور چائلڈ ہیلتھ اتھارٹی کہا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے لیئے قومی پروگرام کے ملازمین اور عملے کے معاملات کو سنبھالنے کے لیئے فیملی پلانگ، سندھ ریپروڈکٹو میٹرنل، نوزائیدہ اور بچوں کی صحت اتھارٹی کہا جائیگا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات کو نظر میں رکھتے ہوئے فوری قدم لینا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، 1973 کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان ، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

1. اس آرڈیننس کو سندھ ریپروڈکٹو میٹرنل، نیو نیٹل اور بچوں کی صحت اتھارٹی آرڈیننس، 2014 کہا جائیگا۔

(2) اس کا دائرہ پورے صوبہ سندھ تک ہو گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ''اتھارٹی'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ سندھ ریپروڈکٹو، میٹرنل، نیو نیٹل اور بچوں کی صحت کی اتھارٹی؛

(b) ''بورڈ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے بورڈ آف گورنرز؛

(c) '' چیئرپرسن'' سے مراد بوڈ جو چیئرپرسن؛

(d) ''ڈائریکٹر جنزل'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ ہیلتھ سروسز سندھ کا ڈائریکٹر جنزل؛

(e) ''ملازم'' سے مراد اتھارٹی کا ملازم ہے اس شخص کے علاوہ جو اتھارٹی میں ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر یا دوسری صورت میں کام کر رہا ہو؛

(f)''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(g) ''میمبر'' سے مراد بورڈ کا میمبر؛

(h)''مقرر کردہ'' سے مراد ہے قواعد یا ضوابط کے مطابق بیان کردہ ؛

(i)''ضوابط'' سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(j) ''قواعد'' سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

اتھارٹی کا قیام
Establishment of Authority

3. (1) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک اتھارٹی ہو گی، جس کو سندھ ریپروڈکٹو، میٹرنل، نیو نیٹل اور بچوں کی صحت کی اتھارٹی کہا جائیگا۔

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہو گی، جس کے پاس مستقل جانشینی اور اور مشترکہ مہر ہو گی، جس کے پاس منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کے حصول، انعقاد اور تصرف کا اختیار ہو گا اور وہ مذکورہ نام سے اس پر مقدمہ کر سکتا ہے اور اس پر مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

(3) اتھارٹی کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہو گا اور وہ سندھ میں ایسی دوسری جگہوں یا جگھوں پر اپنے دفاتر قائم کر سکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

(4) اتھارٹی، اپنے کام کی انجام دہی میں، ٹھوس اصولوں پر عمل کرے گی اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی ایسی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گی۔

(5) اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

اختیار اور کام
Powers and

4. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشیں، قواعد اور ضوابط کے مطابق اتھارٹی

Functions

ایسے اختیار استعمال کریگی اور ایسے کام انجام دے گی جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہو۔

(2) خاص طور پر اور ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشیں کے عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ اتھارٹی:

(a) ملازمین کے معاملات کا انتظام کریگی اور چلائیگی، بشمول اس کی کمیونٹی بنیاد پرورکرز کے طور پر سروس کے شرائط اور ضوابط کے ؛

(b) اس کے ضابطے میں کام کرنے والے ملازمین کو ملازمت دینا اور ہٹانا؛

(c) حکومت کی منظوری سے ملازمین کی خدمت کے شرائط اور ضوابط بنائیگی اور نوٹیفائی کریگی؛

(d) مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے معاہدوں، مفاہمت کی یادداشت بشمول رعایتی معاہدوں، لائسنسوں کی فراہمی اور دیگر معاہداتی آلات میں داخل ہونے کے لیے ضروری اقدامات کرنا یا کرنے کا سبب:

(i) مانع حمل کے پھیلاؤ کی شرح کو بہتر بنانا؛

(ii) مانع حمل کی ضرورت کو کم کرنا؛

(iii) ہنر مند فراہم کنندگان سے کم از کم چار قبل از پیدائش کی دیکھ بھال حاصل کرنے والی خواتین کی بڑھتی ہوئی فیصد؛

(iv) ٹیٹنس ٹاکسائیڈ ویکسینیشن میں اضافہ، پیدائش کے دوران ہنر مندوں کی حاضری، ادارہ جاتی ڈیلیوری، بعد از پیدائش کی دیکھ بھال حاصل کرنے والی خواتین اور بچوں کو مکمل طور پر حفاظتی ٹیکے لگانا؛

(v) حاملہ خواتین کی بڑھتی ہوئی فیصد جو حمل کی کم از کم دو خطرے کی علامات کو جانتی ہیں اور ماؤں کا فیصد جو خصوصی

دودھ پلانے کے کم از کم دو فوائد اور فیڈ نگ کے ابتدائی آغاز اور خصوصی دودھ پلانے سے واقف ہیں؛

(vi)اسہال میں مبتلا بچوں، جنہوں نے اورل ری ہائیڈریشن سولیشن اور زنک حاصل کیا ہو، ان ک شرح میں اضافہ؛

(vii)ایسی ماؤں کی شرح بڑھانا جو شروعاتی بچپن کی بیماریاں، جیسے نمونیا میں کم از کم دو خطرے کی علامات سے واقف ہوں؛

(viii) شدید نقصان کے پھیلاؤ کو کم کرنا؛اور

(ix)حاملہ خواتین میں خون کی کمی کی شرح میں کمی؛

(e)تولیدی، زچگی، نوزائیدہ اور بچے کی صحت اور غذائیت کی خدمات کے لیے خدمات کی فراہمی کے کم از کم معیارات تیار کریں اور تجویز کریں، جیسا کہ سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ، 2013 (VII of 2014)کے تحت قائم کردہ سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کے ذریعے مطلع کیا جاسکتا ہے؛

(f)اسٹیک ہولڈرز مشاورت میں پروگرام پالیسی گائیڈ لائنز تشکیل دینے میں ذمے داری والا کردار ادا کرینگے؛اور

(g) مختلف موضوعاتی شعبوں پر تکنیکی گائیڈ لائنز تشکیل دینے کے لیئے تکنیکی مشاورت گروپ تشکیل دیں گی اور انہیں مطلع کریگی؛

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

5. (1) اتھارٹی کی عمومی ہدایات اور انتظامیہ اور اس کے معاملات بورڈ کے پاس ہوں گے جو تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے، تمام افعال انجام دے سکتا ہے اور وہ تمام کام اور وہ کام کر سکتا ہے جو اتھارٹی کے ذریعے استعمال، انجام دیے یا کیے جاسکتے ہیں۔

(2) بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i)	وزیر صحت، سندھ یا ان کی غیر موجودگی میں وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے صحت، یا حکومت کی طرف سے نامزد کردہ کوئی دوسرا شخص	چیئرپرسن
(ii)	سیکریٹری، محکمہ صحت، حکومت سندھ	وائس چیئرپرسن
(iii)	سیکریٹری خزانہ یا اس کا نامزد کردہ ایڈیشنل سیکریٹری کے درجے سے نیچے نہ ہو۔	میمبر
(iv)	سیکریٹری قانون، پارلیامنٹری افیئرز اور ہیومن رائٹس یا اس کا نامزد کردہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو گا	میمبر
(v)	سیکریٹری، پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ یا اس کا نامزد کردہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے نیچے نہ ہو۔	میمبر
(vi)	سیکریٹری، محکمہ سماجی بہبود یا اس کا نامزد کردہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے نیچے نہ ہو۔	میمبر
(vii)	ڈائریکٹر جنرل	میمبر
(viii)	ایک نامور عورت پبلک ہیلتھ اسپیشلسٹ حکومت کی طرف سے نامزد کی جائیگی۔	میمبر

(2) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔

(3) بورڈ، بورڈ کی میٹنگ کے لیے یا بورڈ کے زیر غور کسی خاص معاملے کے لیے، کسی دوسرے شخص سے تعاون کر سکتا ہے جو یا تو قومی یا صوبائی سطح پر منتخب نمائندہ ہو، یا ایک مشہور صحت عامہ یا عوامی پرائیویٹ یا پبلک سیکٹر سے ایڈمنسٹریشن ماہر لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(4) عہدے کے مقصد کے لیئے مقرر کردہ آفیشل میمبر چھوڑنے پر میمبر بھی نہیں رہے گا۔

(5) ایک غیر سرکاری رکن اپنی تقرری کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا،اور بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا۔

(6)ایک غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت اپنی مدت کی ختم ہونے سے پہلے، عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے، یا بورڈ کی طرف سے بغیر کوئی وجہ بتائے عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے۔

(7) ایک غیر سرکاری میمبر کے عہدے پر آسامی پر تعنیات کوئی بھی شخص اس آسامی کی مدت کے غیر ختم ہونے والے حصے کے لیئے عہدہ سنبھال سکتا ہے۔

(8)بورڈ میں کیس بھی آسامی یا تشکیل میں نقص کی صورت میں بورڈ کا کوئی بھی اقدام یا کارروائی غیر موثر نہیں ہو گی۔

میمبر کی نااہلی
Disqualification of member

6. (1)کوئی بھی فرد ایسا رکن نہیں رہے گا یا رہے گا،جو:

(a)پاکستان کا شہری نہیں ہے؛

(b) پاگل پایاجاتاہے یا غیر صحت مند دماغ ہو جاتاہے؛

(c) ہے یا کسی بھی وقت بد اخلاقی میں شامل کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(d) ہے یا کسی بھی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(e) ہے یا کسی بھی وقت پر ملازمت کے لیئے نااہل قرار دیا گیا ہو یا حکومت کی طرف سے برطرف کیا گیا ہو؛

(f) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی ہو رہی ہو؛

(g) اتھارٹی کے کسی بھی پہلو میں مالی مفاد ہے، یا اتھارٹی کے ساتھ بالواسطہ یا بلاواسطہ مفادات کا ٹکراؤ ہے؛

بورڈ کے اجلاس
Meetings of the Board

7. (1) بورڈ کے اجلاسوں کو ضابطوں کے ذریعے منظم کیا جائے گا لیکن جب تک ضوابط وضع نہیں ہو جاتے، اجلاسوں کا انعقاد بطور چیئرپرسن یا اس کی غیر موجودگی میں وائس چیئرپرسن کی طرف سے کیا جائے گا، اس وقت اور جگہ پر بطور چیئرپرسن یا وائس چیئرپرسن، جیسا کہ معاملہ ہے۔؛ بشرطیکہ میٹنگ کم از کم ایک سہ ماہی میں منعقد کی جائے۔

(2) بورڈ کی کل میمبرشپ کے نصف بورڈ اجلاس کے لیئے کورم ہو گا۔

(3) ممبران کو میٹنگ کے وقت اور جگہ اور ان معاملات کا معقول نوٹس ہو گا جن پر بورڈ کی طرف سے اس طرح کے اجلاس میں فیصلہ لیا جائے گا۔

(4) بورڈ کا فیصلہ اس کے موجود اراکین کی اکثریت کے ذریعہ لیا جائے گا اور، برابری کی صورت میں، میٹنگ کی صدارت کرنے والے ممبر کو کاسٹنگ ووٹ دیا جائے گا۔

(5) بورڈ کے تمام احکامات، تعین اور فیصلہ تحریری طور پر لیا جائے گا

اوراس پر سیکرٹری کے دستخط ہوں گے۔

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری
Appointment of Director General

8. (1) اتھارٹی کا کل وقتی ڈائریکٹر جنرل ہو گا، جو حکومت کی طرف سے بورڈ کی سفارشات پر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائیگا، جیسے وہ بیان کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سائنسز کا نامور پیشہ ور اور تجربہ رکھنے والے اور سرکاری یا نجی شعبے کے انتظام میں خاص طور پر ہیومن ریسورسز، فنانشل مینجمنٹ، پروگرام امپلیمینٹشن میں تجربہ رکھتا ہو اور اس کے علاوہ تولیدی کی تکنیکی، زچگی، نوزائیدی اور بچوں کی صحت کے متعلق اضافی تکنیکی تجربہ ہو گا۔

(3) ڈائریکٹر جنرل چار سال کی مدت کے لیئے مقرر کیا جائیگا اور کاکردگی کے بنیاد پر ایک عرصے کے لیئے دوبارہ تقرری کے لیئے اہل ہو گا؛ بشرطیکہ حکومت بورڈ کی سفارشات پر، ڈائریکٹر کی کارکردگی کے متعلق شکایات پر، یا دوسری صورت میں، اس کی تقرری کی مدت کم کر سکے یا اس کی خدمات ختم کر سکتا ہے، جیسے معاملہ ہو۔

(4) کسی بھی شخص کو ڈائریکٹر جنرل کے طور پر تعنیات یا جاری نہیں رکھا جائیگا، اگر وہ:

(a) اخلاقی پستی کے جرم میں سزایافتہ ہے؛

(b) بدعنوانی کی وجہ سے ملازمت سے ہٹادیا جائیگا؛

(c) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(d) جسمانی یا ذہنی معذوری کی وجہ سے اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے اور اسے میڈیکل بورڈ نے اس کا اعلان کیا ہے؛ یا

(e) مفادات کے تصادم ظاہر کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس آرڈیننس کے تحت ایسے ظاہر کرنے کے لیئے دیئے گئے وقت میں ناکام ہوتا ہے یا اس آرڈیننس کی کسی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا۔

(5) ڈائریکٹر جنرل کسی بھی وقت بورڈ کے ذریعے حکومت کو اپنے ہاتھ سے لکھ کر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیار

Powers of Director General

9. ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکیوٹو آفیسر ہو گا اور بورڈ کی عام رہنمائی اور نگرانی کے مطابق، اپنے کام سرانجام دینگے اور ذمے دار ہونگے کہ:

(a) اتھارٹی کے روز مرہ کے کام کاج پر انتظامی کنٹرول کا استعمال کریں، بشمول مینجمنٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ کے؛

(b) بورڈ کو اتھارٹی کے سالانہ بجٹ پرپوزلز جمع کرائے؛

(c) اتھارٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اس کے تحت رکھے گئے ایگزیکیوٹوٹائر کے ذریعے اتھارٹی کے معاملات کو چلانا؛

(d) بورڈ کے سامنے کے لیئے اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ تیار کریں؛

(e) ایسے کام انجام دے اور ایسے اختیارات استعمال کرے جو بورڈ اسے تفویض کر سکتا ہے یا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے؛ اور

(f) اتھارٹی کی جگہ پر کام کریں، کسی ایمرجنسی میں، ایسے اقدام کے متعلق بورڈ کو اس کے اگلے اجلاس میں اطلاع کرے اور اس طرح کی گئی کاروائی کے متعلق بورڈ سے توثیق کرنے کی ذمے داری حاصل کریں۔

منتقلی

Delegation

10. بورڈ حالات کے مطابق جیسے مناسب سمجھے، ڈائریکٹر جنرل کو یا اتھارٹی کے کسی دوسرے عملدار کو اس آرڈیننس کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یا کام منتقل کر سکتا ہے۔

11. بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

کمیٹیز
Committees

12. (1) اتھارٹی بورڈ کی منظوری سے ایسے شخص کو مقرر کر سکتی ہے، جسے وہ اس آرڈیننس کے تحت اپنے کام کو موثر کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے اور اس کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کر سکتی ہے۔

اتھارٹی کے ملازمین
Employees of the Authority

(2) اتھارٹی پنشن کے بدلے میں فوائد فراہم کرنے کے لیئے نظام وضع کر سکتی ہے۔

(3) افسران، مشیر، کنسلٹنٹنس اور دیگر عملہ ایسی انتظامی تادیبی کاروائی کے مستحق ہونگے اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

13.(1) ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جسے تولیدی، زچگی، نوزائیدہ، چائلڈ ہیلتھ اتھارٹی فنڈ کے نام سے جانا جاتا ہے، جو اتھارٹی کے پاس ہوگا اور جسے اتھارٹی اپنے تمام اخراجات اور چارجز کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔ اس آرڈیننس کے تحت اپنے کاموں اور اختیارات کی ادائیگی کے ساتھ، بشمول ملازمین کو تنخواہوں اور معاوضوں کی ادائیگی۔

فنڈ
Fund

(2) اتھارٹی حکومت کی طرف سے منظور شدہ شیڈول بینک میں ایک ایسکرو اکاؤنٹ قائم کرے گی اور اکاؤنٹ کو اتھارٹی کے مجاز نمائندوں کے ذریعے اجتماعی طور پر چلایا جائے گا۔

(3) فنڈ میں جمع کی گئی تمام رقوم حکومت کی طرف سے منظور شدہ

بینک میں رکھی جائیگی۔

(4) فنڈ کی مالی اعانت کی جائیگی:

(a)وفاقی حکومت سے حاصل شدہ رقوم یا گرانٹس؛
(b)حکومت سے حاصل رقوم یا گرانٹس؛
(c)کسی دوسرے ادارے یا تنظیم سے موصول ہونے والی رقوم؛
(d)تمام چارجز کی آمدنی اور اثاثہ جات کے فروخت، اور اس آرڈیننس کے تحت کسی وصولی سے آمدنی؛اور
(e) ایسی دوسری رقم جو اتھارٹی کو موصول ہوسکتی ہے؛

بجٹ اور اکاؤنٹس
Budget and accounts

14.(1)ڈائریکٹر جنرل مالی سال کی شروعات سے پہلے اتھارٹی کا سالانہ بجٹ بیان منظوری کے لیئے بورڈ کے سامنے پیش کرے گا۔

(2) اتھارٹی اپنے مالیاتی امور سے متعلق مناسب کھاتوں اور دیگر ریکارڈوں کو برقرار رکھے گی جس میں اس کی آمدنی اور اخراجات کے گوشواروں کو اس شکل اور انداز میں رکھا جائے گا جو تجویز کیا گیا ہو۔

(3) ہر مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر اتھارٹی بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق، اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ بیان تیار کرے گی۔

آڈٹ
Audit

15.(1)آڈیٹر جنرل آف پاکستان سالانہ اتھارٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ کرے گا۔

(2) حکومت، ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کے علاوہ، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کے ذریعہ، مقررہ طریقے سے، اتھارٹی کے سالانہ اکاؤنٹس کا آڈٹ کرسکتی ہے۔

سالانہ رپورٹ Annual report	16. (1) اتھارٹی مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر سالانہ رپورٹ حکومت کو جمع کرائیگی۔ (2) رپورٹ مشتمل ہو گی: (a) اتھارٹی کے اکاوئونٹس کا بیان؛ (b) گزشتہ مالی سال کے دوران اتھارٹی کی کارکردگی اور سرگرمیوں کا ایک جامع بیان؛اور (c) اس طرح کے دیگر معاملات جو کہ تجویز کیے گئے ہوں اور جیسا کہ اتھارٹی مناسب سمجھے۔
میمبرز اور ملازم سرکاری ملازم ہونگے Members and employees to be public servants	17. چیئرپرسن، وائس چیئرپرسن، میمبرز ڈائریکٹر جنرل اور اتھارٹی کے ملازمین، جب اس آرڈیننس کچھ گنجائشوں کے مطابق کام کرنے کا ارادہ کیا جائے، وہ پاکستان پینل کوڈ، 1860 (1860 کے XLV) کی دفعہ 21 کے مطابق سرکاری ملازمین سمجھے جائینگے۔
استثنیٰ Indemnity	18. اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے یا کیے جانے والے کسی بھی کام کے سلسلے میں اتھارٹی، چیئرپرسن، وائس چیئرپرسن، ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے کسی ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی دوسری قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔
آرڈیننس کو دیگر قوانین پر برتری	19. اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور کسی دیگر قوانین کی گنجائش کے درمیاں کسی تضاد یا فرق کی صورت میں، اس آرڈیننس کی گنجائشیں ایسی تصادم یا فرق پر فوقیت رکھتی ہو۔

حاصل ہو گی

Ordinance to prevail over other laws

20. حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

قواعد

Rules

21. (1) اس آرڈیننس اور قواعد کے مطابق اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے لیئے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

ضابطے

Regulations

(2) مذکورہ بالا اختیارات کے ساتھ تعصب کے بغیر، ایسے ضابطے اس کے ملازمین اور دیگر افراد کی تقرری، ان کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط اور اتھارٹی کی طرف افعال کی ادائیگی۔

22. اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے، تو حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے، اس آرڈیننس کی دفعات سے متصادم نہ ہو، اس آرڈیننس کی شروعات سے دو سال کی مدت کے اندر مشکل کو دور کر سکتی ہے۔

رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Power to remove difficulties

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔